ESKPXI-XXVI (I)

اُردو لازمی (گیارھویں)

کُل وقت 2 گھنٹے 40 منٹ | سیکشن (ب) | نمبرات:50

سوال2۔ **متن پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔(ہر جواب کم از کم 30 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے) (5X5=25)**

(الف) مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کو اپنا شیوہ بنایا ہے لیکن جب کفر والحاد اپنا غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو مسلمان اس کے مقابلے کے لیے ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ بادشاہ اکبر کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے اس قدر رائج ہو گئے تھے کہ مسلمانوں کی آزادی خود ان کے دینی معاملات میں بھی ختم ہو گئی تھی۔ چناں چہ اکبر کے آخری دور میں اسلام کی سربلندی کے لیے حضرت مجدد الف ثانیؒ کھڑے ہوئے۔ آپ نے جہانگیر کے زمانے میں محض دین کی خاطر قید و بند کی سختیاں جھیلیں اور اسلامی قدروں کو نئے سرے سے فروغ دیا۔

سوالات:

i. مسلمانوں کی رواداری کا کیا مطلب ہے اور وہ کب مقابلے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں؟

ii. بادشاہ اکبر کی پالیسیوں کے نتیجے میں ملک میں کس قسم کی تبدیلیاں پیدا ہوئیں؟

iii. مسلمانوں کی دینی آزادی پر کس طرح اثر پڑا؟ وضاحت کریں۔

iv. حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اسلام کی سربلندی کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟

v. جہانگیر کے دور میں حضرت مجدد الف ثانیؒ کو کن مشکلات اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا؟

(ب) **نظم پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں۔(ہر جواب کم از کم 30 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے)(3X5=15)**

بے روزگاری نے یہ دکھائی ہے مفلسی　　کوٹھے کی چھت نہیں ہے، یہ چھائی ہے مفلسی
دیوار و در کے بیچ سمائی ہے مفلسی　　ہر گھر میں اس طرح سے بھر آئی ہے مفلسی
پانی کا ٹوٹ جاوے ہے جوں ایک بار بند

سوالات:

i. شاعر نے ان اشعار میں مفلسی کی حالت کو کس طرح بیان کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

ii. مصرع "کوٹھے کی چھت نہیں ہے، یہ چھائی ہے مفلسی" کی تشریح کریں۔

iii. شاعر کے مطابق بے روزگاری معاشرے پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہے؟

iv. مصرع "پانی کا ٹوٹ جاوے ہے جوں ایک بار بند" میں شاعر نے کس چیز کی مثال دی ہے؟ اس کی وضاحت کریں۔

(ج) **درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔(2X5=10)**

i. متعلق فعل کی تین مثالیں لکھیں اور متعلق فعل کی تعریف کریں۔(2+3)　**یا**　محاورے کی تعریف کریں اور تین مثالیں لکھیں۔(3+2)

ii. کنایہ کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔(2+3)　**یا**　صنعت تلمیح کی تعریف کریں اور دو شعری مثالیں دیں۔(2+3)

سیکشن (ج)　　نمبرات:30

سوال3۔ **متن اور سیاق وسباق کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کریں۔(2+4+4=10)**

(الف) شہری آبادیوں کا استعمال شدہ گندہ پانی، کارخانوں، فیکٹریوں اور گاڑیوں کے دھوئیں اور ہر طرف پھیل جانے والی گندگی کی بہتات و کثرت نے آبی، فضائی اور زمینی آلودگی میں اضافہ کیا ہے۔ اس طرح وطن عزیز میں جہاں ہر طرف آلودگی نے ڈیرے ڈالے، وہاں بڑھتی ہوئی آبادی کا بوجھ بھی ہمارے قدرتی وسائل برداشت نہ کر سکے اور ہمیں وسائل کی قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس بنا پر پوری دنیا میں بڑھتی ہوئی آلودگی اور آبادی کے پیش نظر پوری دنیا کے ماہرین معاشیات، منصوبہ ساز اور ماحول کا تحفظ چاہنے والے فکر مند ہیں اور وہ سب وسائل اور ضروریات میں توازن قائم کرنے پر زور دیتے ہیں تاکہ پوری نوعِ انسانی کے معیار زندگی کو بہتر کیا جاسکے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنی بڑھتی ہوئی آلودگی اور آبادی کے بارے میں فکر مند ہوں گے۔

(ب) پس ہم نے رات ہی کو ہوٹل کے نوکروں کو وصیت کر دی کہ بھائی صبح پانچ بجے جگا دینا، ہم شیر از جائیں گے۔ سبھی نے "چشم" کہہ کر سینے پر ہاتھ رکھے اور واقعی سب کے سب علی الصبح ہمارے دروازے کے سامنے صف بستہ کھڑے تھے۔ کھڑکی سے باہر دیکھا، تو ابھی کالی رات تھی حتیٰ کہ مرغ بھی جن کو بانگ دینے کے لیے اُٹھنا چاہیے تھا، خواب خرگوش کے مزے لے رہے تھے۔ لمبی سی آہ بھر کر اُٹھے۔

سوال4۔ **شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔(2+4+4=10)**

(الف)
ہے تمنا کہ رہے نعت سے تیرے خالی　　نہ مرا شعر، نہ قطعہ، نہ قصیدہ، نہ غزل
ہو مرا ریشۂ اُمّید، وہ نخلِ سرسبز　　جس کی ہر شاخ میں ہو پھول، ہر ایک پھول میں پھل

(ب)
رات مجلس میں ترے حسن کے شعلے کے حضور　　شمع کے منہ پہ جو دیکھا، تو کہیں نور نہ تھا
ذکر میرا ہی وہ کرتا تھا صریحاً، لیکن　　میں نے پوچھا تو کہا، خیر یہ مذکور نہ تھا

سوال5۔ **اُستاد اور طالب علم کے درمیان صفائی کی اہمیت پر دس جملوں پر مشتمل مکالمہ تحریر کریں۔ (5)**

یا

ایک پرانے گھر کی آپ بیتی لکھیں۔(آغاز، نفس مضمون، اختتام) (1+3+1)

سوال6۔ **بلدیہ آفیسر کے نام ڈینگی سے بچاؤ کے سپرے کے لیے درخواست لکھیں۔(1+3+1)**

یا

بہن / بھائی کو نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے خط لکھیں۔(1+3+1)